دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31824

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے متعلق کہ ایک آدمی نے حرام کمائی کرتا رہا
مثلاً وہ ڈاکٹر کے پاس کمپوڈر تھا جب ڈاکٹر نہیں ہوتا تھا تو وہ ڈاکٹر کے پیسوں میں
خیانت کرتا تھا اب یہ کمپوڈر ہسپتال کھولنا چاہتا ہے اور نکلوانا اس سے ہسپتال کھولنے
کی دس ہزار روپے فیس [illegible] ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم ہمیں ایک لاکھ
روپے وصول کریں تو [illegible] دینے [illegible] جائیگا اگر آپ ہم اس سے ایک لاکھ روپے وصول
کریں اس نیت سے کہ ہم نوے ہزار غریبوں میں تقسیم کر دیں گے اور دس ہزار اپنی فیس رکھ
لیں گے تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

المستفتی

الجواب بتوفیق ملہم الصواب:

صدقہ کرنے کی نیت سے رشوت لینا دہرا گناہ ہے، ایک رشوت دوسرا حرام کمائی سے صدقہ
کرنا ایسے حرام کاموں سے بچنا لازم ہے۔

والدلائل علیٰ ذالک:

فی رد المحتار ج ۲ ص ۲۹۲

ولو دفع الی فقیر من المال الحرام شیئا یرجو به الثواب یکفر۔

وفی المشکوۃ ج ۱ ص ۲۴۱

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: إن اللہ طیب لا یقبل إلا طیبا وإن اللہ أمر المؤمنین بما أمر به المرسلین۔

وفی سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۱۴۸

عن عبد اللہ بن عمرو قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی۔

الجواب صواب

واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

دار الافتاء دار العلوم کبیروالا

[illegible signature]

۲۵/۲/۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner